سُوْرَۃُ الْکَھْفِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مکی سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی اٹھارھویں (18) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو دس (110) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت میں اصحابِ کہف کا تذکرہ ہے اور ''اَلْکَھْف'' کا معنٰی غار ہے، اسی مناسبت سے اس کو سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کہا جاتا ہے۔ اہلِ مکّہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے روح، ذوالقرنین اور اصحابِ کہف کے متعلق سوالات کیے۔ ذوالقرنین اور اصحابِ کہف کے بارے میں سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں جواب دیا گیا ہے اور روح سے متعلق جواب سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں دیا گیا ہے۔ یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب علانیہ دعوتِ دین کا آغاز ہو چکا تھا۔ اس ابتدائی زمانے میں کفار کے ظلم و ستم کا شکار مسلمانوں کو اصحابِ کہف کا واقعہ سنا کر ہمت اور حوصلہ دلایا گیا ہے کہ دعوتِ اسلام کے عظیم کام میں ہر دور میں داعیانِ اسلام کو تکالیف اٹھانا پڑی ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سُوْرَۃُ الْکَھْفِ پڑھے گا اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن کر دیا جائے گا۔ (المستدرک للحاکم: 3444)

ایک اور موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی ابتدائی دس آیات یاد کر لیں اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ کر لیا گیا۔ (صحیح مسلم: 809)

مرکزی موضوع

اس سورت کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے، اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندۂ مومن کہلاتا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا پہلا رکوع سورتِ مبارکہ کے مقدمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان مشرکین کی وجہ سے خود کو غم میں مبتلا نہ کریں۔

راہِ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلّی دیتے ہوئے اصحابِ کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحبِ ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحابِ کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔ اصحابِ کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہلِ ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور

NOT FOR SALE - PESRP

غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت کو مثال دے کر واضح کیا گیا ہے ۔سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں دنیا کی بے ثباتی اور عارضی ہونے کو مثال دے کر بیان کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السّلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السّلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السّلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنیٰ دو کناروں والا ہے۔ ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السّلام کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے آخر میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ان کو بتادیں کہ سب سے زیادہ خسارے والا وہ ہے جو دنیا کے پیچھے پڑا، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات یعنی آخرت کا منکر ہوگیا۔ ایسے لوگوں کے لیے جہنم ہے، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے جنت الفردوس کی نعمتیں ہوں گی۔

کاموں میں آسانی اور حصولِ رحمت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (سُوْرَۃُ الْکَھْف:10)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہنمائی مہیا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ۝١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ (محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔ (یہ کتاب) بالکل سیدھی ہے

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

تاکہ وہ (لوگوں کو) اس (اللہ) کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری دے جو نیک اعمال کرتے ہیں بے شک ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ۙ ۝٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ۝٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ ۝٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

بہترین اجر ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ نہ انھیں اس کا کوئی

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ

علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا بہت بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ تو شاید آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

ان کے پیچھے اپنی جان دے دیں گے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے افسوس کرتے ہوئے۔ بے شک جو کچھ زمین پر ہے

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

ہم نے اُسے اس (زمین) کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے۔ اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے یقیناً ہم

صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

اسے (مٹا کر) صاف چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ بے شک کہف (غار) اور رقیم (کتبے) والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب

عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

(نشانی) تھے؟ (یاد کیجیے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انھوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

معاملے میں رہ نمائی مہیا فرما۔ تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈال دیا کئی سال تک۔ پھر ہم نے انھیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف

NOT FOR SALE - PESRP

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ ع ۱ ۱۲ ۱۴

کرنے والے) ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے اس مدت کا جو وہ (غار) میں ٹھہرے تھے۔ ہم آپ سے ان کا واقعہ حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ

بے شک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے ربّ پر ایمان لائے اور ہم نے اُنھیں اور زیادہ ہدایت عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط فرما دیا جب وہ

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا

(بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اس کے سوا ہرگز کسی معبود کی پوجا نہیں کریں گے (اگر ایسا ہوا)

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ

تب تو ہم خلافِ حق بات کہیں گے۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنھوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی معبود بنا لیے یہ ان پر کوئی

بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

واضح دلیل کیوں نہیں لاتے پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور جب تم ان سے الگ ہو چکے اور ان سے بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں تو (اب) غار میں پناہ لے لو تمھارا ربّ تمھارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمھارے لیے تمھارے کام میں آسانی مہیا

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

فرمائے گا۔ اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ ع ۲ ۵ ۱۴

وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کا کوئی رہنمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم (ان کو دیکھتے تو) خیال کرتے کہ وہ

رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

جاگ رہے ہیں حالاں کہ وہ سو رہے ہیں اور ہم اُنھیں دائیں اور بائیں طرف (کروٹ) بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

(بیٹھا) ہے اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور تمھارے اندر ان کا رعب چھا جاتا۔ اور (جیسے ہم نے اُنھیں سلایا تھا) اسی طرح ہم

NOT FOR SALE - PESRP

لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

نے اُنھیں اٹھایا تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں (چناں چہ) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر ٹھہرے ہو گے؟ انھوں نے کہا

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے انھوں نے کہا تمھارا ربّ ہی خوب جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو لہٰذا تم اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ نصف القرآن

(چاندی کا) یہ سکہ دے کر بھیجو شہر کی طرف لہٰذا وہ دیکھے کہ کون سا زیادہ پاکیزہ کھانا ہے پھر تمھارے پاس اس سے کچھ کھانا لے آئے اور وہ نرم رویہ اختیار کرے اور

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

کسی کو تمھاری خبر نہ ہونے دے۔ بے شک اگر وہ تمھاری خبر پالیں گے (تو) تمھیں رجم کر دیں گے یا تمھیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور (ایسا ہوا تو) تم

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطّلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت میں

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ

کچھ شک نہیں جب وہ (بستی والے) ان کے معاملہ میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو ان کا رب ان سے خوب واقف

بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝٢١ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

ہے (آخر کار) جو لوگ ان کے معاملہ میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔ عنقریب کچھ لوگ کہیں گے (اصحاب کہف) تین تھے (اور)

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

چوتھا ان کا کتّا تھا اور کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتّا تھا (یہ سب) بغیر علم اندازے کی باتیں ہیں اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫

وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) آپ فرما دیجیے میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کی تعداد کو تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝٢٢ وَلَا تَقُوْلَنَّ ۳ ع ۱۵

پس آپ ان کے بارے میں سرسری گفت گو کے سوا بحث نہ کریں اور نہ ان کے بارے میں کسی سے پوچھ گچھ کریں۔ اور کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں

لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝٢٣ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ

کہ میں یہ کام کل ضرور کروں گا۔ مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کر لیا کریں جب آپ بھول جائیں اور فرمائیں اُمید ہے کہ

NOT FOR SALE - PESRP

يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

میرا رب مجھے اس سے قریب تر ہدایت کی راہ دکھائے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال اور مزید

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

نو سال رہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کا علم اسی کو ہے

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے نہ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

کتاب میں سے وحی فرمائی گئی ہے اس کی تلاوت کیجیے اس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور اپنے آپ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ

کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے نہ ہٹیں (کہیں لوگ گمان نہ کریں)

عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

کہ آپ دُنیاوی زندگی کی زینت چاہتے ہیں اور اس شخص کی بات نہ مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ

اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ (یہ) حق تمھارے رب کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کرے بے شک

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں اُنھیں گھیر لیں گی اور اگر وہ فریاد کریں گے (تو) ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہوئے تانبے کی طرح (کھولتا) ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا کتنا برا پانی ہے کتنی بُری آرام گاہ ہے (جہنم)۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

نیک اعمال کیے بے شک ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

نہریں بہتی ہیں وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۹ ١٦ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ‌ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ‌ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ۝٣١

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کتنا ہی اچھا بدلہ ہے اور کتنی ہی اچھی آرام گاہ ہے (جنت)۔

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ

اور آپ ان کے لیے دو افراد کی مثال بیان کیجیے جن میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا

وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ ۝٣٢ كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔـا ۙ وَّفَجَّرۡنَا

اور ان کے درمیان کھیتی اُگا دی۔ دونوں باغ (خوب) پھل دیتے تھے اور اس (پیداوار) میں کچھ کمی نہ کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ۝٣٣ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ‌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

نہر جاری کر دی تھی۔ اور اس کو (خوب) پھل ملا تھا تو وہ اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور نفری (یعنی تعداد) کے لحاظ سے

نَفَرًا ۝٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ۝٣٥

بھی زیادہ باعزت ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا (اس حال میں کہ) وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا اس نے کہا کہ میں خیال نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَـئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ۝٣٦ قَالَ لَهٗ

ہو جائے گا۔ اور نہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف واپس کیا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر واپسی کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ

ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کیا تم اس (ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے تمھیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر ایک قطرہ سے پھر تمھیں صحیح سلامت

رَجُلًا ؕ ۝٣٧ لٰـكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ۝٣٨ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ

انسان بنا دیا۔ لیکن (میں تو کہتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے

قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا‌ ۚ ۝٣٩ فَعَسٰى

کیوں نہیں کہا (وہی ہوتا ہے) جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) کوئی قوت نہیں اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو امید ہے کہ میرا

رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا

ربّ مجھے تمھارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے تو وہ صاف چٹیل میدان

زَلَقًا ۙ ۝٤٠ اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ۝٤١ وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ

ہو کر رہ جائے۔ یا اس (باغ) کا پانی (زمین میں) نیچے اُتر جائے پھر تم اسے کسی طرح حاصل نہ کر سکو۔ اور اس کے پھل (عذاب میں) گھیر لیے گئے تو وہ اپنے ہاتھ ملتا

NOT FOR SALE - PESRP

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

رہ گیا اُس پر جو اُس نے اِس (باغ) میں خرچ کیا تھا اور وہ (باغ) اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اور وہ کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

نہ ٹھہراتا۔ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا۔ یہاں (ثابت ہوا کہ) سب اختیار اللہ ہی کا

لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ ع ۵ ۱۷

ہے جو حق ہے وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور اس کے پاس بہترین انجام ہے۔ آپ ان کے لیے دُنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

نے آسمان سے نازل فرمایا تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہوگیا پھر وہ چُورا چُورا ہو گیا اس کو ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مال اور اولاد دنیا کی زینت ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ

(بھی) بہت اچھی ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے اور ہم سب (انسانوں) کو جمع فرمائیں گے تو ہم ان میں

نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے پیش کیے جائیں گے (کہا جائے گا) یقیناً تم ہمارے پاس (اسی طرح) آئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تم نے تو یہ خیال کیا کہ ہم ہرگز تمھارے لیے وعدہ کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے۔ اور (اعمال کی) کتاب سامنے رکھ

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

دی جائے گی تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ کیسی کتاب ہے (اس نے) نہ چھوٹی

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع ۶ ۱۸

بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی مگر (اس نے) اس کا شمار کر لیا ہے اور انھوں نے جو بھی عمل کیا ہوگا وہ اسے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا تو اس نے اپنے رب کے

NOT FOR SALE - PESRP

رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝٥٠ مَاۤ

حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو؟ میرے سوا حالاں کہ وہ تمھارے دشمن ہیں ظالموں کے لیے کیا ہی برا بدلہ ہے۔ میں نے نہ

اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش کے وقت ان کو گواہ بنایا تھا نہ خود ان کی پیدائش کے وقت اور نہ ہی میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ۝٥١ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

بنانے والا ہوں۔ اور جس دن (اللہ) فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جنھیں تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے پھر وہ انھیں پکاریں گے تو وہ انھیں کوئی جواب

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ

نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کا ایک گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ ع ۱۹ ۷

سے بچنے کا کوئی راستہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہر قسم کی مثالیں

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى

اور انسان جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں جب کہ ان کے پاس ہدایت آگئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ وَمَا نُرْسِلُ

اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر اس بات نے کہ انھیں بھی پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آجائے یا عذاب ان کے سامنے آجائے۔ اور ہم رسولوں کو صرف

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں

وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

اور انھوں نے میری آیات اور جس (عذاب) سے انھیں ڈرایا گیا (سب کو) مذاق بنا لیا۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منھ پھیر لے اور جو (اعمال) اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اسے بھول جائے بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧

دیے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ

گے۔ اور آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحمت والا ہے اگر وہ ان کو پکڑنے لگے ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے تو بہت جلدی ان پر عذاب بھیج دے لیکن ان

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۞٥٨ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

کے لیے وعدہ کا وقت مُقرر ہے اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور یہ وہ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۞٥٩ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى ٨ ع ٢٠

ہلاکت کے لیے ایک وعدہ کا وقت مقرر کر رکھا تھا۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا میں اپنا سفر جاری رکھوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۞٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا پھر میں مدّتوں چلتا ہی رہوں۔ تو جب وہ دونوں (دریاؤں) کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے پھر

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۞٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ

اس (مچھلی) نے دریا میں ایک سُرنگ کی طرح کا راستہ بنالیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے تو (موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنے نوجوان سے کہا ہمارے پاس ہمارا

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۞٦٢ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

کھانا لاؤ یقیناً اس سفر سے ہمیں بہت تھکاوٹ ہوگئی ہے۔ اس (نوجوان) نے کہا کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (وہیں)

الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۞٦٣ قَالَ

بھول گیا اور مجھے شیطان نے بُھلا دیا کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر کرتا اور اس نے عجیب طریقہ سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا وہی تو

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۞٦٤ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً

وہ (مقام) ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔ تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر علیہ

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۞٦٥ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى

السّلام) کو پایا جسے ہم نے اپنی (خصوصی) رحمت عطا فرمائی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا۔ موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا

هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۞٦٦ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۞٦٧

کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں کہ آپ کو بھلائی کا جو علم عطا ہوا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیں۔ اس بندہ نے کہا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۞٦٨ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

سکیں گے۔ اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری طرح خبر نہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَّلَآ اَعۡصِیۡ لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی

گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔اس نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کیجیے یہاں

اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡهُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ ع ۹ ۱۱ ۲۱

تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر کردوں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے اس (بندہ) نے اس میں سوراخ کر دیا (موسیٰ

اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾

علیہ السلام نے) فرمایا کیا آپ نے (اس لیے) کشتی میں سوراخ کیا ہے کہ سب کشتی والوں کو غرق کر دیں؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت (خطرناک) کام کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ

اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا آپ میری گرفت نہ کریں اس پر جو میں

وَلَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے تو اس (بندہ) نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ علیہ السلام

اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکَ اِنَّکَ لَنۡ الجزء ۱۶

نے) فرمایا آپ نے ایک بے گناہ کو قتل کر دیا بغیر کسی جان (کے بدلہ) کے یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا۔اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا آپ

تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُکَ عَنۡ شَیۡءٍۭ بَعۡدَهَا فَلَا

میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی بات کے بارے میں سوال کروں تو آپ مجھے اپنے

تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ۣ اسۡتَطۡعَمَاۤ

ساتھ نہ رکھیے گا یقیناً آپ کو میری طرف سے عُذر مل گیا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے (اور) ان سے کھانا

اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِیۡهَا جِدَارًا یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ

طلب کیا تو انھوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو اس (بندہ) نے اسے سیدھا کر دیا

قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنِکَ ۚ

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس (کام) پر کچھ اُجرت لے لیتے۔اس (بندہ) نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے

سَاُنَبِّئُکَ بِتَاۡوِیۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَیۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِیۡنَةُ فَکَانَتۡ لِمَسٰکِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ

اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں مزدوری

NOT FOR SALE - PESRP

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا

کرتے تھے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا تھا۔ اور وہ جو

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (بڑا ہو کر) ان کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلہ ان

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

کو (ایسی اولاد) عطا فرمائے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت (اور رحم دِلی) میں اس سے بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ (اس) شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن) تھا ان کے والد ایک نیک آدمی تھے تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

نکال لیں (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے ہے اور میں نے اپنی رائے سے کوئی کام نہیں کیا یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ

۱۰ ع ۱۲ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

صبر نہ کر سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے میں تمھیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اُسے زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

اقتدار عطا فرمایا تھا اور اسے ہر طرح کے اسباب مہیا کیے تھے۔ پھر اس نے (ایک مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ

کی جگہ پہنچا تو اسے پایا کہ وہ (گویا) دلدل والے چشمہ میں غروب ہو رہا ہے اور وہاں اس نے ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا کہ اے ذوالقرنین! (تمھیں اختیار ہے)

وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اس نے کہا جو ظلم کرے گا تو ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لیے بہترین بدلہ ہے اور ہم عنقریب اپنے معاملہ میں اس سے

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

نرم بات کہیں گے۔ پھر اس نے (دوسری مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا تو اسے پایا کہ وہ ایک ایسی

NOT FOR SALE - PESRP

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

قوم پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ (واقعہ) اسی طرح ہے اور جو کچھ اس (ذوالقرنین) کے پاس تھا اس کی

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

ہمیں پوری پوری خبر تھی۔ پھر اس نے (تیسری مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے پاس ایک قوم

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى

کو پایا جو (اس کی) کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں بہت

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ

فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں (اس شرط پر کہ) آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔ (ذوالقرنین نے) کہا

مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ

میرے رب نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے (وہ) بہتر ہے لہٰذا تم لوگ (جسمانی) قوت سے میری مدد کرو تو میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا

اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ

دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب (دہکا

نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

کر) اسے آگ کر دیا (تو) کہا (اب) میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس (دیوار) پر انڈیل دوں۔ تو (یاجوج ماجوج) نہ تو اس کے اوپر چڑھ سکیں اور نہ

نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

ہی اس میں کوئی سوراخ کر سکیں۔ (ذوالقرنین) نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انھیں چھوڑ دیں گے وہ (تیز موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور میں پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ

تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔ اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں

ع ١١ ٢٩ ٢ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ۧ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

میری یاد سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور وہ سن بھی نہیں سکتے تھے۔ جن لوگوں نے کفر کیا وہ کیا (یہ) خیال کرتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر

NOT FOR SALE - PESRP

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

میرے بندوں کو مددگار بنالیں گے بے شک ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کیا ہم تمھیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

بتائیں اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارے والے (کون ہیں)۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی کوششیں دنیا کی زندگی میں ضائع ہوگئیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کی ملاقات کا تو ان کے اعمال برباد ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ

تو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس وجہ سے کہ انھوں نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق

هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ

بنالیا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہیں چاہیں گے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ اگر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے سمندر سیاہی بن جائے

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ

تو سمندر (کا پانی) ضرور ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اگرچہ ہم اس کی مدد کے لیے ویسا ہی سمندر اور لے آئیں۔ آپ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے) فرما دیجیے میں تو تمھارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو شخص اپنے رب

كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ۱۲ ع ۲

سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْكَهْفِ کی آیت نمبر 01 تا 12 اور 110 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عِوَجًا	کوئی کجی، کمزوری	قَيِّمًا	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	لِيُنْذِرَ	تاکہ وہ ڈرائے
يُبَشِّرَ	تاکہ وہ خوش خبری دے	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	ان کے کانوں پر	اَسَفًا	افسوس کرتے ہوئے

NOT FOR SALE - PESRP

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِنَبْلُوَهُمْ	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	اَحْسَنُ	زیادہ اچھا	اَلرَّقِيْمُ	تختی
اَحْصٰى	صحیح شمار کرسکتا ہے	اَلْفِتْيَةُ	کچھ نوجوان	هَيِّئْ	آسان کردے
اَصْحٰبُ الْكَهْفِ	غار والے	مَاكِثِيْنَ	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اصحابِ کہف نے غار میں پناہ لی:

(الف) بادشاہ کے ظلم وستم سے تنگ آکر (ب) سخت سردی سے بچنے کے لیے

(ج) ڈاکوؤں سے بچنے کے لیے (د) مال کو محفوظ کرنے کے لیے

(ii) کہف کا معنٰی ہے:

(الف) گھر (ب) بازار (ج) جنگل (د) غار

(iii) اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(الف) تین سو سال (ب) تین سو پانچ سال (ج) تین سو نو سال (د) تین سو گیارہ سال

(iv) ذوالقرنین نے یاجوج وماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:

(الف) لوہے اور تانبے کی دیوار بناکر (ب) لوہے کا پنجرہ بناکر

(ج) سونے اور پتھروں کی دیوار بناکر (د) لوہے اور چاندی کی دیوار بناکر

(v) یاجوج وماجوج حضرت نوح علیہ السّلام کے کس بیٹے کی اولاد ہیں؟

(الف) سام (ب) حام (ج) یافث (د) کنعان

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْكَهْفِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔ (ii) ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(iii) حضرت خضر علیہ السّلام کے تین حکمت بھرے امور تحریر کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟ (v) یاجوج و ماجوج سے کیا مراد ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَسَفًا ________
- الرَّقِیْمُ ________
- لِنَبْلُوَھُمْ ________
- اَحْصٰی ________
- عِوَجًا ________

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۞ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۞ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۞
- قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ۞

تفصیلی جواب دیں۔

1- سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے اہم مضامین بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے اساتذہ کرام سے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام، اصحابِ کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
- عقیدۂ آخرت کے موضوع پر کمرا جماعت میں ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی روشنی میں طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام، اصحابِ کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی آیات نمبر 1 تا 12 اور 110 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں اور کاپیوں پر لکھوائیں۔
- سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP